© rasailojaraid.com

سنتے ہیں ـــــ انہیں اب قرآن سننے کو نہیں ملتا ـــــ "اللّٰہُ رَبِّی لَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا" کی میٹھی لوریاں اب ان کا دل نہیں بہلاتیں ـــــ اور جب تک تو اپنے گھر میں بیٹھ کر ان کی تربیت کا اصل فریضہ، جو صرف تیرے ذمہ ہے، انجام نہیں دیتی، تُو نت نئے حقوق کا نعرہ لگاتی رہے گی لیکن اسی قدر تیرے استحصال کے نت نئے حربے بھی ایجاد ہوتے رہیں گے ـــــ اور اگر یہی حالت رہی تو پھر کون کہہ سکتا ہے، وُہ وقت نہیں آئے گا کہ جس گھر میں تُو جنم لے گی اس کو منحوس خیال کیا جائے گا ـــــ کہیں تیرا اپنا ہی باپ رسوائیوں کے خوف سے تمہیں زندہ زمین میں گاڑ دینے یا اندھیرے کنوؤں میں دھکیلنے پر مجبور نہ ہو جائے ـــــ اس وقت تمہیں رحمۃ للعالمینؐ کے ان مقدس آنسوؤں کی قیمت کا احساس ہو گا جو تیری داستانِ ستم سُن کر، تیری ہمدردی کے لیے بہہ نکلے تھے ـــــ اس وقت تیرے کانوں میں وحی الٰہی اور زبانِ نبوت کے وُہ الفاظ گونجنے لگیں گے جو وادیٔ نمرہ میں حجۃ الوداع کے موقع پر کم و بیش ڈیڑھ لاکھ صحابہؓ کو مخاطب کر کے کہے گئے تھے ـــــ لیکن شاید ...... شاید اس وقت پانی سر سے گزر چکا ہو گا! ـــــ وما علینا الّا البلاغ!

(اکرام اللہ ساجد)

شعروادب

اسرار احمد سہاورسی

حمدِ باری تعالیٰ

قیامِ زیست کا حاصل کہاں ہے
جنُوں کا جلوہ پرور دل کہاں ہے؟

عطا وُہ کر تو دیں کونین لیکن،
سزاوارِ کرم سائل کہاں ہے؟

تمہاری جلوہ سامانی ہو جس میں
سراسر عرش ہے وُہ دل کہاں ہے؟

نظر الجھی ہوئی ہے وسعتوں میں
نہیں معلوم کچھ محمل کہاں ہے؟

نہیں منزل کوئی اس کی مقرّر
"خدا جانے مقامِ دل کہاں ہے؟

ہُوئے ہیں معتکف اس نقشِ پا کے
حدیثِ جادہ و منزل کہاں ہے؟

ہیں تاریکی میں گم سارے مسافر،
قدم شائستۂ منزل کہاں ہے؟

تمہارے حسن کا ایما اگر ہو،
تو جاں دینا بہت مشکل کہاں ہے؟

جلا کر آنِ واحد میں جو رکھ دے
وہ برقِ آفتِ باطل کہاں ہے؟

اگر جذبہ ہو صادق دل کا تیرے
تو پردہ درمیاں حائل کہاں ہے؟

© rasailojaraid.com